بعدالت جناب محمد عامر منیر صاحب سول جج صاحب ! جہلم

صفورہ بیگم　　　بنام　　　محمد لطیف وغیرہ

دعویٰ استقرار حق معہ حکم امتناعی

جواب دعویٰ منجانب مدعا علیہم نمبر 1 تا 10

عذرات ابتدائی!

1۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بصورت موجودہ قابلِ پیش رفت نہ ہے۔

2۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ مطابق قانون Lie نہ کرتا ہے۔

3۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ مطابق قانون بربنائے اصول Res-Judicata قابلِ استرداد ہے۔

4۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بُری طرح سے زائد المعیاد ہے۔

5۔ یہ کہ مدعیہ اپنے قول و فعل سے دائری دعویٰ ہذا سے مانع ہے۔

6۔ یہ کہ دعویٰ پر مدعیہ کے کوئی دستخط نہ ہیں اور نہ ہی کوئی نشان انگوٹھا ہے دعویٰ مدعیہ پر صغیر نامی آدمی کے دستخط ہیں جسکا پورے دعویٰ میں کوئی ذکر نہ ہے دعویٰ مدعیہ ناقص ہے اور قابلِ اخراج ہے۔

7۔ یہ کہ دعویٰ ہذا مدعیہ نے دائر نہ کیا ہے اور صغیر نے اپنے ناجائز مفادات کی خاطر مدعیہ کا نام استعمال کر کے بے نامی طور پر دائر کیا ہے جو کہ قابلِ اخراج ہے۔

8۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بوجہ عدم شمولیت و غلط شمولیت ضروری فریق ہائے مقدمہ ناقص ہے اور قابلِ اخراج ہے۔

9۔ یہ کہ اراضی متدعویہ کی بازاری قیمت بوقت دائری دعویٰ تقریباً 9 لاکھ روپے بنتی ہے دعویٰ مدعیہ زیر آرڈر VII رول 11 ضابطہ دیوانی قابلِ استرداد ہے۔

10۔ یہ کہ مدعیہ کا کوئی قبضہ موقع پر متدعویہ رقبہ پر نہ ہے دعویٰ مدعیہ بدوں دادرسی دخلیابی زیر دفعہ 42 دادرسی ایکٹ قابلِ اخراج ہے۔

11۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ Frivolous & Vexatious ہے بصورت اخراج دعویٰ مدعیہ مدعا علیہم مدعیہ سے ہرجانہ خصوصی مبلغ -/25000 روپے زیر دفعہ 35-A ضابطہ دیوانی وصول کرنے کے حقداران ہیں۔

فقرہ بہ فقرہ!

1۔ فقرہ نمبر 1 اس حد تک درست ہے کہ مدعیہ بیگ پور کی رہائشی تھی البتہ تقریباً 58 سال قبل شادی ہو کر موضع سنگھوئی چلی گئی اور

P.T.O

ATTESTED

17 OCT 2015

... انگلینڈ چلی گئی۔

2۔ فقرہ نمبر 2 ... اس حد تک درست ہے کہ مدعیہ نے رقبہ مذکورہ بروئے انتقال نمبر 309 مورخہ 14/5/1968 خرید کیا ہے بقیہ فقرہ غلط ہے۔

3۔ فقرہ نمبر 3 غلط ہے۔ مدعیہ نے خود اصالتاً حاضر ہوکر روبرو گواہان رجسٹری بیع نامہ نمبری 560 مورخہ 07/3/1978 رقبہ متدعویہ واپس مدعا علیہ نمبر 1 اور عبدالعزیز کو منتقل کیا مدعیہ کیساتھ کسی قسم کی کوئی جعلسازی نہ کی گئی۔

4۔ فقرہ نمبر 4 غلط ہے اور سراسر الزام تراشی پر مبنی ہے۔ مدعیہ نے اس سلسلہ میں مذکوران کیخلاف فوجداری مقدمہ FIR نمبر 25 مورخہ 22/01/08 جرم زیر دفعہ 420/468/471 ت پ تھانہ صدر میں درج کروایا مگر مقدمہ مذکورہ بالکل جھوٹا اور فرضی ثابت ہوا مدعیہ رجسٹری بیع نامہ نمبری 560 مورخہ 07/3/1978 کو جعلسازی پر مبنی ثابت نہ کر سکی اور مجسٹریٹ سیکشن 30 جہلم جناب احمد اقبال میاں صاحب کی عدالت سے مورخہ 24/7/08 کو مقدمہ مذکورہ کی اخراج رپورٹ سے اتفاق کرتے ہوئے مقدمہ فوجداری کو خارج فرما دیا گیا۔

5۔ فقرہ نمبر 5 غلط ہے تمام کاروائی مدعیہ نے خود ساتھ ہوکر اپنی آزاد رضامندی سے کی۔

6۔ فقرہ نمبر 6 غلط اور سراسر الزام تراشی پر مبنی ہے مدعا علیہم کیخلاف مدعیہ نے انتہائی ہتک آمیز الفاظ استعمال کیے ہیں اس سلسلہ میں مدعا علیہم مدعیہ کیخلاف الگ سے قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

7۔ فقرہ نمبر 7 غلط ہے مذکورہ ملازم محمد انور موضع بیگ پور کا رہائشی تھا اور رجسٹری بیع نامہ کے دیگر گواہان بھی بیگ پور کے رہائشی تھے بوقت رجسٹری بیع نامہ مذکورہ محمد انور کیساتھ رجسٹری بیع نامہ کے مشتریان کی کوئی رشتہ داری نہ تھی اور نہ ہی اب کوئی رشتہ داری ہے۔

8۔ فقرہ نمبر 8 غلط ہے مدعیہ سال 1978ء سے لیکر سال 2007ء تک کئی دفعہ انگلینڈ سے پاکستان آتی جاتی رہی اور اس دوران مابین فریقین نہایت ہی اچھے تعلقات رہے البتہ سال 2007ء میں محمد شریف کیساتھ مدعیہ کے پسر کا تنازعہ ہوا جس میں مدعا علیہم نے محمد شریف کی اخلاقی طور پر حمایت کی اور مدعیہ نے مدعا علیہم کیخلاف رنجش پیدا کر لی مدعا علیہم نے کوئی فراڈ نہ کیا رجسٹری بیع نامہ نمبری 560 مدعیہ کی آزاد رضامندی سے تحریر و تکمیل ہوا تھا اور مدعیہ کو سال 1978ء سے ہی اس کا بخوبی علم تھا۔

9۔ فقرہ نمبر 9 اس حد تک درست ہے کہ فوجداری مقدمہ درج ہوا بقیہ فقرہ غلط ہے۔

10۔ فقرہ نمبر 10 درست ہے۔

11۔ فقرہ نمبر 11 غلط ہے مقدمہ مذکورہ کی انکوائری کے دوران مدعیہ کو بلوایا گیا تاکہ اس کے انگوٹھا کے نشانات حاصل کر کے رجسٹری بیع نامہ پر ثبت شدہ نشان انگوٹھا کیساتھ موازنہ کیلئے بھجوائے جا سکیں اور رجسٹری بیع نامہ کے گواہان کو بھی پولیس نے برائے انکوائری مدعیہ کے پسران سمیت برائے انکوائری اپنے پاس بٹھایا ہوا تھا تو مدعیہ خوف زدہ ہوکر بیرون ملک انگلینڈ فرار ہوگئی کیونکہ نمونہ نشانات انگوٹھا ... طور پر مطابق رجسٹری بیع نامہ پائے گئے تھے اور مدعیہ کو ڈر تھا کہ اب اُسکے خلاف دروغ گوئی پر مبنی مقدمہ قائم کرنے ... تو کوئی کاروائی ہوگی۔ پولیس کی اخراج رپورٹ کو عدالت نے بھی مورخہ 24/07/08 کو کنفرم کیا گیا اور FIR کو برخلاف حقیقت قرار دیا گیا۔

ATTESTED

17 ...

جاری ہے

12- فقرہ نمبر 12 غلط ہے۔

﴿I﴾ جز و نمبر ''I'' غلط ہے۔

﴿II﴾ جز و نمبر ''II'' غلط ہے۔

﴿III﴾ جز و نمبر ''III'' غلط ہے۔

﴿IV﴾ جز و نمبر ''IV'' غلط ہے۔

﴿V﴾ جز و نمبر ''V'' غلط ہے۔البتہ دوران انکوائری تمام رپورٹس محکمہ مال مدعا علیہم کے حق میں کی گئیں اور مورخہ 04/01/11 کے حکم کی عدالت حضور پابند نہ ہے۔

14- فقرہ نمبر 14 غلط ہے۔

15- فقرہ نمبر 15 غلط ہے۔

16- فقرہ نمبر 16 قانونی ہے۔

17- فقرہ نمبر 17 غلط ہے اراضی متدعویہ کی بوقت دائری دعویٰ قیمت تقریباً 9 لاکھ روپے بنتی ہے مدعیہ نے غلط طور پر صرف -/6 ہزار روپے مالیت مقرر کی ہے۔

استدعا مدعیہ غلط ہے۔

استدعا ہے کہ دعویٰ مدعیہ معہ ہرجانہ خصوصی خارج فرمایا جاوے۔

مورخہ

العبد

1- محمد لطیف پسر محمد یعقوب 2- صغرہ بیگم بیوہ 3- بابر عزیز 4- زاہد محمود 5- ساجد محمود پسران 6- عامر شہزاد نابالغ پسر 7- نازیہ 8- ماریہ 9- شازیہ 10- عفت دختران عبدالعزیز اقوام مغل ساکنائے بیگ پور تحصیل و ضلع جہلم مدعا علیہ نمبر 5 ساجد محمود بذریعہ مختار بابر عزیز مدعا علیہ نمبر 3

______مدعا علیہم نمبر 1 تا 10

تصدیق بمقام جہلم مورخہ

مظہر حلفاً بیان کرتا ہے کہ جملہ مراتب بالا مظہر کے بہترین علم و یقین کی رو سے بالکل صحیح و درست ہیں کوئی امر مخفی ی پوشیدہ نہ رکھا ہے۔

مـحـلـف

بابر عزیز

بـذریـعـہ

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
5-ڈسٹرکٹ کورٹس جہلم

ATTESTED
Superintendent
Sessions Judge
JHELUM